لب | تمنّا | پروانہ | حمایت | دردمند

بچّے کی دُعا

لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صوٗرت ہو خدایا میری

دوٗر دُنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ، ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ ہر بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو ، اُس راہ پہ چلانا مجھ کو

علامہ اقبالؒ

۱. پڑھیے اور سمجھیے :

لب	:	ہونٹ
تمنّا	:	آرزو، خواہش
صورت	:	مانند، مِثل
زینت	:	رونق، خوب صورتی
پروانہ	:	پتنگا
شمع	:	چراغ
حمایت	:	طرف داری، مدد
دردمند	:	غمگین، دُکھی
ضعیف	:	کم زور، بوڑھا
راہ	:	راستہ

۲. سوچیے اور بتائیے :

☆ شاعر اس نظم میں کس سے مخاطب ہے؟

☆ شاعر دُنیا کے لیے کیا چاہتا ہے؟

☆ شاعر وطن کی زینت کس طرح چاہتا ہے؟

☆ آخری شعر میں شاعر نے کس خواہش کا اظہار کیا ہے؟

۳. خالی جگہوں کو دیے گئے لفظوں سے پُر کیجیے:

☆ زندگی .... کی صورت ہو خدایا میری (شمع، چراغ)

☆ ہو مرے دم سے یونہی میرے .... کی زینت (وطن، چمن)

☆ ہو میرا کام .... کی حمایت کرنا (غریبوں، امیروں)

☆ میرے اللہ .... سے بچانا مجھ کو (بُرائی، بھلائی)

۴. نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جُملے بنائیے

شمع ۔ دُنیا ۔ پھُول ۔ حمایت ۔ دردمند

۵. مثال دیکھ کر الفاظ بنائیے

مثال	درد	+	مند	=	دردمند
	صحت	+	مند	=	
	احسان	+	مند	=	
	حاجت	+	مند	=	
	دولت	+	مند	=	
	فکر	+	مند	=	

٦.   کھیل کھیل میں :

دیے گئے خاکے میں چار حروف موجود ہیں جن سے لفظ ''دولت'' بنتا ہے۔ نظم میں مزید ایسے تین الفاظ تلاش کیجیے جو چار حرفی ہونے کے ساتھ ساتھ ''ت'' پر ختم ہوتے ہوں اور خاکے میں بھر دیجیے۔

د	و	ل	ت	=	دولت

٧. اس نظم کو زبانی یاد کیجیے اور ترنم کے ساتھ پڑھیے